میں موبائل گیمز کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں. جب آپ کوئی موبائل گیم تخلیق کرتے ہیں اور اسے عام کرتے ہیں تو ، آپ کو پیسہ حاصل کرنے کے لیئے ان گیمز میں اشتہارات داخل کرنا پڑتے ہیں . آپ مخصوص زمروں میں سے اشتہارات کا انتخاب کرسکتے ہیں لیکن اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے کہ آپ نے جس زمرے کا انتخاب کیا ہے ان میں خواتین کی تصویر نہیں آئے گی جیسے لان کے لباس کی اشتہارات. جہاں تک آپ کے اختیار میں ہو آپ ان اشتہار سے بچ جاؤ لیکن پھر بھی ایسے اشتہار انٹرنیٹ والوں کی طرف سے لگا دیئے جائیں جو بیشک فحش نہ ہوں لیکن آپکی بے خبری میں یا نہ چاہتے ہوئے بھی ان اشتہارات میں یا کبھی تو میوزک ہو یا کبھی خواتین کی تصویر آجائے تو ان گیمز پیسوں پر جائز یا نا جائز ہونے کا فتویٰ کیا ہے؟ برائے مہربانی تفصیل سے آگاہ کیجیے

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۶۸/۲۱۱۶
مورخہ

الجواب حامداو مصلیاً

گیمزاگرخود ایسے مواد پر مشتمل ہوں، جن کی شرعاً ممانعت ہے، مثلاً کارٹوں کی شکل میں لڑکیاں، یا میوزک یا کشفِ عورت پر مشتمل لباس وغیرہ تو ایسے گیمز ناجائز ہیں، اوران سے پیسہ کمانا بھی ناجائز ہے، لیکن اگر خود ان گیمز میں ایسے مواد شامل نہ ہوں، تاہم اشتہارات ناجائز امور پر مشتمل ہوں، اور جس کاروبار سے اشتہارات متعلق ہوں، وہ کاروبار فی نفسہ حلال ہو، جیسا کہ کپڑے وغیرہ کا کاروبار، تو اس طرح کمائی اگرچہ حلال ہوگی، تاہم ناجائز اشتہارات لگانے کا گناہ ہوگا، اور اگر وہ کاروبار ہی حلال نہ ہو، جیسا کہ سودی کاروبار، فحش فلمیں وغیرہ، تو اس صورت میں بھی آمدنی حلال نہ ہوگی۔

خلاصہ یہ کہ گیمز اور خاص طور پر انٹرنیٹ پر گیمز کو کمانے کا ذریعہ بنانا شرعی اعتبار سے خطرہ سے خالی نہیں، اس لئے اس سے اجتناب ہی بہتر ہے۔ واللہ تعالی اعلم

الجواب صحیح

[signature]

مفتی بجامعۃ دارالعلوم کراچی

۱۴۴۱-۲-۲۳ھ

عصمت اللہ عصمہ اللہ

[signature]

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

۱۳/ ۲/ ۱۴۴۱ھ

۱۳/ ۱۰/ ۲۰۱۹ء

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۶۸/۲۱۶
۱۴۴۱/۲/۱۳
۲۰۱۹/۱۰/۱۳

مفتی